سلام اللہ علیہا بھی محفوظ نہ رہ سکے، اسی طرح امہات المومنین ازواج مطہرات، اصحابِ ثلثہ، بناتِ مطہرات بالخصوص صدیقۂ کائنات سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہن کے خلاف بھی رفض وعداوت اور سبائیت کی صورت میں یہودیت نے خفیہ سازشوں، شاخسانہ چالوں اور ریشہ دوانیوں میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد دلخفاد کو دینی مرکزیت دے دی گئی۔ صحابۂ کرامؓ، ازواجِ مطہراتؓ اور خلفاء راشدینؓ کے خلاف طعن وتشنیع اور امہات المومنینؓ کو قرآنِ پاک کے واضح اعلان کے باوصف اہل بیتِ عظام سے خارج قرار دیا گیا، اور بعض کور بختوں نے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت کے مجد وشرف سے بھی خارج قرار دے دیا۔ پیشِ نظر کتاب میں فتنۂ سبائیت کا بھرپور تعاقب اور قرآن وسنت کی روشنی میں مسلکِ حقہ اور تاریخ وتحقیق اہلبیت کی علمی اور تاریخی توضیح کر دی گئی ہے۔ اپنے موضوع پر یہ کتاب دلچسپ اور اہلِ تحقیق وارباب ذوق کی توجہ طلب ہے۔

## مُعین الحجاج

تصنیف: حضرت مولانا قاری شریف احمد صاحب — صفحات: ۴۴۴ — قیمت: -/۳۰ روپے
ناشر: مکتبہ رشیدیہ قاری منزل پاکستان چوک کراچی

حج اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے، اور جب یہ مبارک سفر پیش آتا ہے تو سفر کی دیگر صعوبتوں کے ساتھ عام مسلمان کے لیے جن کے کان زندگی بھر حج وعمرہ اور زیارت کی اصطلاحات اور آداب سے آشنا نہیں ہوتے۔ صحیح حج وعمرہ کرنا اور مدینہ طیبہ کے سفر اور زیارت کے تمام آداب ومستحبات بروئے کار لانا ایک اچھا خاصا معرکہ ہوتا ہے — اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے حضرت مولانا قاری شریف احمد صاحب کو جنہوں نے اپنی اس عظیم کاوش کے ذریعہ "سفرِ حج وعمرہ اور زیارت" پر جانے والے کیلئے گھر سے لے کر واپسی تک قدم بقدم پیش آنے والے تمام مسائل کا سادہ اور عام فہم زبان میں احصاء کر دیا ہے۔ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے جس میں تقریباً اڑھائی صد عنوانات میں "سفرِ حج وزیارت" کی اہم ہدایات ایمان افروز دعائیں، قابلِ قدر تاریخی معلوماتی مضامین اور سینکڑوں مسائل آگئے ہیں، بعض ایسے نادر مسائل بھی ہیں جن کی طرف بعض اوقات طالبِ علموں کا بھی دھیان نہیں جاتا مثلاً ص۲۴ پر ہے "احرام کی حالت میں طواف کے وقت حجرِ اسود کو بوسہ دینے میں احتیاط کرنی چاہیئے کیونکہ اس پر خوشبو لگی ہوتی ہے"۔

ہماری رائے میں زائرین حرمین شریفین زادہما اللہ عزاً وشرفاً کے ہاتھ میں اگر یہ کتاب موجود ہوگی تو ان کے لیے لمحہ بہ لمحہ انشاء اللہ راہنما ثابت ہوگی۔ (قاضی عبدالحلیم حقانی)

## استدراک

گذشتہ شمارہ میں غلطی سے ماہ کا اندراج نہ ہو سکا جس پر ادارہ قارئین سے معذرت خواہ ہے۔ لہٰذا گذشتہ شمارہ کو رجب ۱۴۱۰ھ بمطابق فروری ۱۹۹۰ء کا شمارہ تصور کیا جائے۔ (ادارہ)